حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، /25 مئی، 2025

"باب XLVII فریٹ فارورڈرز لائسنسنگ رولز"

SRO 814(1)/2025۔ مندرجہ ذیل مجوزہ ترمیم کا مسودہ کسٹمز رولز، 2001 میں شامل کرنے کے لیے شائع کیا جاتا ہے، جو فیڈرل بورڈ آف ریونیو، کسٹمز ایکٹ 1969 (IV کا 1969) کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 کی دفعہ 40 اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX کا 2001) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کے تحت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ مسودہ ان تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کیا جاتا ہے جو اس سے متاثر ہو سکتے ہیں، اور جیسا کہ مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت لازم ہے، اس اعلامیے کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر اس بارے میں کوئی اعتراضات یا تجاویز ہوں تو انہیں اس نوٹیفکیشن کی سرکاری گزٹ میں اشاعت کے پندرہ دن کے اندر بورڈ کو غور کے لیے ارسال کیا جا سکتا ہے۔ مقررہ مدت کے اندر کسی بھی فرد کی جانب سے موصول ہونے والے اعتراضات یا تجاویز کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو زیرِ غور لائے گا، یعنی:

ترمیم کا مسودہ

مندرجہ بالا قواعد میں باب XLVI کے بعد درج ذیل نیا باب XLVII شامل کیا جائے گا:

باب XLVII

فریٹ فارورڈرز کی لائسنسنگ کے قواعد

1207۔ تعریفات۔ اس باب میں، جب تک سیاق و سباق میں کوئی تضاد نہ ہو، درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت یوں کی جائے گی:

(a) ائر شپمنٹ: سامان / کارگو کو ہوائی جہاز کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا۔

"(b) ایئر وے بل" سے مراد وہ دستاویز ہے جو فضائی ذریعے سے بھیجے گئے سامان کی نقل و حمل کا معاہدہ ہوتی ہے، اور یہ سامان بھیجنے والے اور ایئر لائنز کے درمیان ایک قانونی معاہدے کے طور پر مانی جاتی ہے؛

"(c) تنازعہ حل کرنے والی کمیٹی" (Dispute Resolution Committee - DRC) سے مراد وہ کمیٹی ہے جو قاعدہ 1261 کے تحت تنازعات کے حل کے لیے قائم کی گئی ہو؛

" (d)ای-کامرس شپمنٹ" سے مراد وہ مال یا کارگو ہے جو ای-کامرس چینل کے ذریعے تھرڈ پارٹی لاجسٹکس (3PL) ، فورتھ پارٹی لاجسٹکس (4PL) ، اور ففتھ پارٹی لاجسٹکس (5PL) طریقوں سے ہینڈل کیا جاتا ہو؛

" (e) فریٹ فارورڈر" سے مراد وہ فرد یا کمپنی ہے جو ایک ایجنٹ کے طور پر کسی صارف کے ساتھ سامان کی نقل و حمل، یکجائی، علیحدگی، ذخیرہ، ہینڈلنگ، پیکنگ یا تقسیم سے متعلق فریٹ فارورڈنگ خدمات کے لیے معاہدہ کرتی ہے، نیز اس سے متعلق ضمنی اور مشاورتی خدمات بھی فراہم کرتی ہے؛

" (f)فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن" سے مراد وہ تنظیم ہے جو پاکستان میں وزاتِ تجارت کے ماتحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز (DGTO) کے تحت، ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ 2013 اور ٹریڈ آرگنائزیشن رولز 2013 کے مطابق قائم ہو، جیسے کہ **پی آئی ایف ایف اے**

(Pakistan International Freight Forwarders Association) ؛

" (g) "فارم" سے مراد اس باب میں دیا گیا فارم ہے۔

" (h) ہاؤس بل آف لیڈنگ" سے مراد وہ دستاویز ہے جو فریٹ فارورڈر یا نان ویسل آپریٹنگ کامن کیریئرز (NVOCC) کی طرف سے سامان بھیجنے والے / وصول کنندہ کو جاری کی جاتی ہے، جو بڑے کارگو کے اندر کسی مخصوص انفرادی کھیپ کی نمائندگی کرتی ہے اور اس میں ہر کھیپ کے لیے علیحدہ شرائط وضوابط ہوتے ہیں؛

" (i)لائسنس" سے مراد وہ اجازت نامہ ہے جو اس باب کے تحت بطور فریٹ فارورڈر کام کرنے کے لیے جاری کیا جاتا ہے؛

" (j)لائسنس یافتہ" سے مراد وہ فرد یا قانونی ادارہ ہے جسے اس باب کے تحت فریٹ فارورڈر کے طور پر کام کرنے کا لائسنس دیا گیا ہو؛

" (k)لائسنسنگ اتھارٹی" سے مراد وہ کمیٹی ہے جو ان افسران پر مشتمل ہو: کلکٹر آف کسٹمز ہیڈ کوارٹر (ایکسپورٹس-آئی او سی او)، کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، کراچی، اور کلکٹر آف کسٹمز جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ (JIAP) ، کراچی؛

1208۔ اطلاق: (1) کوئی بھی فرد ان قواعد کے تحت لائسنس حاصل کیے بغیر فریٹ فارورڈر کے طور پر کام نہیں کرے گا۔

(2) جو بھی شخص فریٹ فارورڈر کے طور پر لائسنس حاصل کرنا چاہے، وہ لائسنسنگ اتھارٹی کو فارم A- میں درخواست دے گا، جس کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک ہوں گی، اور ایک ٹریژری چالان جس سے پانچ ہزار روپے بطور درخواست کو پراسس کرنے کی فیس کی (ناقابل واپسی) کلکٹر آف کسٹمز کے حق میں ادائیگی کا ثبوت فراہم کیا گیا ہو۔

(a) این ٹی این اور قابل اطلاق STRN؛
(b) (ملکیت کی صورت میں) شناختی کارڈ کی نقل، (شراکت داری کی صورت میں) رجسٹرار آف فرمز کے ساتھ رجسٹر شدہ شراکت داری معاہدہ اور تمام شرکاء کے شناختی کارڈز کی نقول، (سنگل ممبر کمپنی، لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنرشپ یا پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں) ایس ای سی پی کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن، فارم 29، فارم A یا A3؛ جیسی بھی صورت ہو:

(c) فریٹ فارورڈرز ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری کردہ درست رکنیت سرٹیفکیٹ، جو کہ **ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ 2013 (نمبر II کا 2013)** اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ہو؛

(d) ملکیت کی صورت میں مالک، شراکت داری کی صورت میں تمام شرکاء، اور کمپنی کی صورت میں تمام ڈائریکٹرز کی **چار (4) عدد پاسپورٹ سائز تصاویر**۔

1209)۔ **لائسنس کی درخواست دینے کی اہلیت:** ایک درخواست دہندہ لائسنسنگ اتھارٹی کو درخواست دینے کا اہل ہو گا، بشرطیکہ وہ درج ذیل شرائط پوری کرتا ہو:

(a) پاکستانی شہری ہو، اور متعلقہ پاکستانی قوانین کے تحت ایک قانونی ادارہ کے طور پر رجسٹرڈ ہو؛

(b) درخواست جمع کراتے وقت اس کی عمر کم از کم 18 سال ہو؛

(c) فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن سے جاری کردہ درست رکنیت سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، جو **ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ، 2013) قانون نمبر (II of 2013** اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ہو؛

(d) (سامان بھیجنے والے یا لے جانے والے کی طرف سے تحریری ہدایات پر) بیمہ کی سہولت کی موجودگی ثابت کر سکے۔

1210۔ لائسنس کی منظوری: (1) درخواست موصول ہونے پر لائسنسنگ اتھارٹی لائسنس اس صورت میں لائسنس جاری کرے گی جب درج ذیل شرائط پوری کی گئی ہوں:

- (a) درخواست دہندہ ان قواعد کے تحت لائسنس کے اجراء کی شرائط پوری کرتا ہو؛

(b) اگر درخواست دہندہ صرف ایک کسٹمز اسٹیشن پر کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو **دو لاکھ روپے** اور اگر ایک سے زیادہ کسٹمز اسٹیشنز پر کام کرنا چاہتا ہو تو **پانچ لاکھ روپے** بطور سیکیورٹی ڈپازٹ جمع کرائے، جو کہ **ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس** کی صورت میں ہوں گے اور **کلکٹر آف کسٹمز** کے حق میں رہن رکھے جائیں گے؛

1211: لائسنس اور اس کی شرائط: (1) لائسنسنگ اتھارٹی، ان قواعد کے قاعدہ 1209 کے تحت تمام شرائط کی تکمیل پر، ابتدائی طور پر دو سال کے لیے ناقابل انتقال **لائسنس** جاری کر سکتی ہے، جو ہر دو سال بعد درج ذیل شرائط کے تحت **تجدید کے قابل** ہو گا، یعنی:

(a) لائسنس نہ تو قابلِ منتقلی ہو گا اور نہ ہی کسی کو کرایہ پر دیا جا سکے گا، اور کوئی لائسنس ہولڈر کمپنی، ملکیت یا فرم کی ساخت میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکے گا، جیسا کہ صورتحال ہو؛

(b) ملکیت سے شراکت داری یا کمپنی میں تبدیلی اس وقت قابلِ قبول ہو گی جب نئے مالک یا شریک کی جانب سے نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ شراکت داری معاہدہ جمع کروایا جائے اور وہ **لائسنسنگ اتھارٹی یا اس کے نامزد افسر** کے تحت انٹرویو یا ٹیسٹ یا دونوں میں کامیاب ہو؛

(c) کسی شریک کا ریٹائر ہونا اس صورت میں قابل قبول ہو گا جب ایک اضافی تحریری یقین دہانی پیش کی جائے کہ موجودہ شریک کمپنی کے تمام پچھلے اور آئندہ اعمال کی ذمہ داری قبول کرتا ہے اور کمپنی پر ریٹائرمنٹ سے پہلے یا بعد میں واجب الادا تمام سرکاری واجبات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا؛

(d) شراکت داری کی تحلیل اس صورت میں قابلِ قبول ہو گی جب تحلیل نامہ اور ایک تحریری یقین دہانی جمع کروائی جائے کہ فرم کو جاری رکھنے والا شخص فرم کے نام سے واجب الادا تمام یا کسی بھی سرکاری بقایاجات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا؛

(2) **کلکٹر آف کسٹمز ہیڈکوارٹرز (ایکسپورٹس-آئی او سی او)** درخواستیں وصول کرنے، ان کی کارروائی کرنے اور فریٹ فارورڈرز کا ریکارڈ رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

- (e) فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن سے جاری کردہ درست رکنیت سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، جو **ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ، 2013 (قانون نمبر II of 2013)** اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ہو؛
- (f) پانچ ہزار روپے بطور ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس خزانے میں **کلیکٹر کسٹمز** کے حق میں جمع کروائے ہوں؛
- (g) درج ذیل دستاویزات منسلک ہوں:
  - این ٹی این اور (اگر لاگو ہو تو) ایس ٹی آر این؛
  - قانونی حیثیت کے مطابق:
    - ملکیت کی صورت میں: شناختی کارڈ؛
    - شراکت داری کی صورت میں: رجسٹرڈ شراکت داری ڈیڈ اور تمام شرکاء کے CNICs ؛
    - کمپنی کی صورت میں SECP : سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن، فارم 29، فارم A یا A3؛
  - فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن کی درست رکنیت؛
  - پاسپورٹ سائز تصاویر (جیسا کہ پہلے بیان ہوا)۔

(2) درج ذیل شرائط پر بھی عملدرآمد ضروری ہو گا:

- (a) لائسنس قابل منتقلی نہیں ہو گا اور نہ ہی اسے سب لیٹ کیا جا سکتا ہے؛ کمپنی، ملکیت یا شراکت داری کی ساخت میں تبدیلی کی اجازت نہیں ہو گی؛
- (b) ملکیت سے شراکت داری یا کمپنی میں تبدیلی، **نئے مالک یا شریک کے انٹرویو یا ٹیسٹ (یا دونوں) کی کامیابی اور نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ شراکت داری ڈیڈ** کی بنیاد پر قابل قبول ہو گی؛
- (c) کسی شریک کے ریٹائر ہونے کی صورت میں، ایک اضافی حلف نامہ درکار ہو گا کہ باقی شریک ماضی اور مستقبل کی تمام ذمہ داریوں کو قبول کرے گا؛
- (d) شراکت داری کے تحلیل ہونے پر تحلیل ڈیڈ اور ایک حلف نامہ درکار ہو گا کہ کمپنی کو جاری رکھنے والا شخص تمام بقایاجات اور ذمہ داریاں قبول کرے گا؛
- (e) درخواست دہندہ کو اچھے کردار کی یقین دہانی اور کسٹمز قوانین کی پابندی کے لیے ایک بونڈ جمع کرانا ہو گا؛
- (f) **سلامتی رقم (سیکیورٹی ڈپازٹ)** درج ذیل کے مطابق جمع کرانا ہو گی:
  - ایک کسٹمز اسٹیشن کے لیے 200,000 :روپے؛
  - ایک سے زیادہ کسٹمز اسٹیشنز کے لیے 500,000 :روپے؛
  - یہ رقم **ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس** کی صورت میں جمع ہو گی اور **کلیکٹر کسٹمز** کے نام پر گروی رکھی جائے گی۔

(3) کسٹمز ہیڈکوارٹر) ایکسپورٹس (IOCO- کے کلیکٹر درخواستوں کی وصولی، پراسیسنگ اور ریکارڈ رکھنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

1211۔ لائسنس اور اس کی شرائط

(1) لائسنسنگ اتھارٹی ان قواعد کے قاعدہ 1209 کے تحت تمام شرائط پوری ہونے کی صورت میں **لائسنس جاری کر سکتی ہے جو قابل منتقلی نہیں ہو گا۔** یہ لائسنس ابتدائی طور پر دو سال کی مدت کے لیے جاری ہو گا اور ہر دو سال بعد درج ذیل شرائط کے ساتھ قابل تجدید ہو گا:

(a)لائسنس قابلِ منتقلی نہیں ہے اور نہ ہی اس کو کرایہ پر دیا جاسکتا ہے۔اور کوئی بھی لائسنس یافتہ فرد کمپنی، ملکیت یا فرم کی ساخت میں کوئی تبدیلی نہیں کرسکے گا، جیسی بھی صورت حال ہو۔؛

(b)فرم کی حیثیت کو ملکیت سے شراکت داری یا کمپنی میں تبدیل کرنے کی اجازت اس صورت میں دی جائے گی جب نیا مالک یا شریک لائسنسنگ اتھارٹی یا اس کے مقرر کردہ افسر کے ذریعے انٹرویو یا ٹیسٹ یا دونوں میں کامیاب ہو جائے، اور نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ شراکت داری کا معاہدہ جمع کرائے؛

(c)کسی پارٹنر کے ریٹائر ہونے کی اجازت اس وقت دی جائے گی جب ایک اضافی حلف نامہ جمع کرایا جائے جس میں یہ بیان ہو کہ موجودہ شریک کمپنی کے تمام سابقہ اور آئندہ اعمال کا ذمہ دار ہوگا اور پارٹنر کی ریٹائرمنٹ سے پہلے اور بعد میں کمپنی پر واجب الادا تمام سرکاری واجبات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا؛

(d)شراکت داری کے خاتمے کی اجازت تحلیل نامہ اور ایک حلف نامہ جمع کرانے پر دی جائے گی جس میں یہ بیان ہو کہ جو شخص فرم کو جاری رکھے گا وہ فرم کے نام اور عنوان سے واجب الادا تمام یا کسی بھی سرکاری واجبات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا؛

(e) کسی فرم کی حیثیت ملکیت/پارٹنر شپ سے تبدیل کر کے لمیٹڈ کمپنی کرنے یا کمپنی کی صورت میں ڈائریکٹر شپ میں تبدیلی کی صورت میں کرنے کی اجازت صرف اسی وقت دی جائے گی جب سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اس امر کی باقاعدہ منظوری دے گا۔

(f) کسی لائسنس یافتہ فرد کے انتقال کی صورت میں لائسنس دوبارہ اس کے قانونی وارث کو جاری کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ قانون کے مطابق شرائط پوری کرتا ہو۔نئے لائسنس یافتہ کو ایک نیا حلف نامہ جمع کرانا ہوگا تاہم لائسنس دینے والی اتھارٹی مرحوم کے نام پہ جمع کرائے گئے زرضمانت کو نئے لائسنس یافتہ کے نام منتقل کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔بشرطیکہ اس جمع کرائی گئی رقم کے ضمن میں واجبات کی ایڈجسٹمنٹ کی جائے گی۔مزید بشرطیکہ لائسنس یافتہ کی تسلی بخش کارکردگی اور فیس میں اضافہ کی صورت میں اور پچھلے دس سال سے قابل عمل رہنے اور کسی فوجداری مقدمہ میں ماخوذ نہ ہونے کی صورت میں لائسنس کی تجدید مزید پانچ سال کے لئے کی جاسکے گی

(g) اگر لائسنس گم ہو جائے یا خراب ہو جائے تو لائسنس یافتہ کی تحریری درخواست پر، جس کے ساتھ لائسنس کے گم ہونے یا خراب ہونے سے متعلق دستاویزی ثبوت منسلک ہوں، اور پانچ ہزار روپے فیس کی ادائیگی پر، اس کی ڈپلیکیٹ کاپی جاری کی جاسکتی ہے۔

1212۔لائسنس کی تجدید (1)لائسنس کی تجدید کے لیے فارم B-میں درخواست، لائسنس کی میعاد ختم ہونے سے **دوماہ قبل**، درج ذیل دستاویزات کے ساتھ **لائسنسنگ اتھارٹی** کو جمع کرائی جائے گی:

- (a)فریٹ فارورڈر کے طور پر لین دین کرنے کے ثبوت کی دستاویزات؛
- (b) تجدیدی فیس کی ادائیگی کا ثبوت، جو کہ **پانچ سالہ تجدید** کے لیے **دس ہزار روپے** ہوگی۔

(2)لائسنسنگ اتھارٹی تجدید سے انکار کرسکتی ہے اگر وہ درج ذیل میں سے کوئی بھی وجہ موجود ہو:

- (a)لائسنس یافتہ فرد نے مقررہ مدت کے اندر لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست نہ دی ہو۔
- (b) لائسنس یافتہ فرد دیوالیہ یا نادہندہ قرار پایا ہو یا ٹیکس فراڈ یا کسی بھی مجرمانہ کیس میں ملوث پایا گیا ہو، جس کا تعین کسی موجودہ نافذ العمل قانون کے تحت سزا کے ذریعے ہو چکا ہو؛
- (c)لائسنس یافتہ فرد کو کسی مجاز عدالت یا طبی ادارے نے فاتر العقل قرار دیا ہو۔
- (d)لائسنس یافتہ فرد نے کسٹمز ایکٹ 1969 یا اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی ضابطے یا دیگر قابل اطلاق قانون کی خلاف ورزی کی ہو؛

- (e) لائسنس ان قواعد کے تحت منسوخ ہو چکا ہو۔

1213: لائسنس یافتہ کی طرف سے دستاویزات پر دستخط کرنے اور انہیں جمع کرانے کا اختیار: کسی لائسنس یافتہ کو اپنی طرف سے کسٹمز کی دستاویزات پر دستخط کرنے کے لئے تین سے زیادہ افراد کو مجاز بنانے کی اجازت نہیں ہے۔

1214۔ پرمٹ کا اجرا (1) لائسنس یافتہ فرد، کسٹمز اسٹیشن جیسے کہ کسٹم ہاؤس، بندرگاہ، ہوائی اڈہ، ریلوے اسٹیشن یا زمینی کسٹمز اسٹیشن پر کاروبار کے لین دین کے لیے اپنے ملازمین (کلرکوں) کے حق میں فارم C- کے مطابق کسٹمز پرمٹ کے اجرا کے لیے لائسنسنگ اتھارٹی کو درخواست دے گا۔

(2) ایسی درخواست پر پچاس روپے کا **عدالتی فیس اسٹامپ** چسپاں ہو گا، اور اس کے ساتھ ان افراد کی **تین عدد پاسپورٹ سائز تصاویر** منسلک ہوں گی جن کے لیے پرمٹ کی درخواست دی جا رہی ہے۔

(3) جس شخص کے لیے پرمٹ حاصل کیا جا رہا ہو، اس کا کم از کم **انٹرمیڈیٹ** (انٹر) کا امتحان پاس ہونا لازمی ہے اور اس کے پاس درست **شناختی کارڈ** (CNIC) ہونا چاہیے۔

(4) کسٹمز پرمٹ قابلِ منتقلی نہیں ہو گا اور صرف اسی شخص کے لیے مؤثر ہو گا جس کے حق میں یہ جاری کیا گیا ہو۔

(5) کسٹمز پرمٹ **ایک ہزار روپے فیس** کی ادائیگی پر جاری کیا جائے گا اور یہ **دو سال** کے لیے مؤثر ہو گا، جب تک کہ اسے ان قواعد کے تحت **معطل یا منسوخ** نہ کیا جائے۔

(6) لائسنس یافتہ فرد، اپنے کلرک کے حق میں جاری کردہ کسٹمز پرمٹ کی تجدید کے لیے اس کی **میعاد ختم ہونے سے کم از کم ایک ماہ قبل** درخواست دے گا، اور یہ درخواست **پانچ سو روپے تجدیدی فیس** کے ساتھ ہو گی۔

(7) اگر کسی پرمٹ یافتہ ملازم کی ملازمت ختم ہو جائے تو لائسنس یافتہ فرد فوری طور پر **لائسنسنگ اتھارٹی کو اطلاع دے گا** اور متعلقہ **پرمٹ واپس کر کے منسوخی کے لیے جمع کرائے گا۔**

(8) کسی بھی **بے ضابطگی، بدسلوکی** یا ایسے کسی دوسرے سبب کی بنیاد پر، جس کی بنا پر لائسنس منسوخ یا معطل کیا جا سکتا ہو، **کسٹمز پرمٹ کسی بھی وقت معطل یا منسوخ** کیا جا سکتا ہے۔

(9) کسٹمز پرمٹ ہمیشہ **اس شخص کے پاس موجود ہونا چاہیے** جس کے نام پر یہ جاری کیا گیا ہو، اور **کسٹمز کے متعلقہ افسر کے مطالبے پر پیش کرنا لازم ہو گا۔**

(10) لائسنس یافتہ فرد اپنے کسی بھی ایسے **شخص کے تمام اعمال کا ذمہ دار ہو گا** جس کے پاس اس کی **جانب سے جاری کردہ کسٹمز پرمٹ** ہو۔

1215: لائسنس یافتہ فرد کی ذمہ داریاں: (1) ایک لائسنس یافتہ درج ذیل ذمہ داریاں ادا کرے گا:

(a) مالکِ مال اور کیریئرز کے درمیان رابطہ کی خدمات انجام دینا۔

(b) فریٹ فارورڈنگ خدمات کی انجام دہی میں **محتاط رویہ** اور **مناسب اقدامات** اختیار کرنا۔

(c) مال کی اندرونِ ملک نقل و حمل کا بندوبست کرنا اور ایکسپورٹر / ٹرانسپورٹ کمپنیز سے مؤثر رابطہ رکھنا تا کہ بروقت بندرگاہ یا ہوائی اڈے پر سامان پہنچایا جا سکے۔

(d) ایسی صورتِ حال میں جہاں سامان کو بیک وقت سمندر، زمین اور / یا ہوائی راستے سے منزل تک پہنچانا درکار ہو۔ کثیر السمتی (Multimodal) نقل و حمل کا انتظام کرنا۔

(e) ایکسپورٹر / امپورٹر کی جانب سے کیریئرز کے ساتھ کرایہ (freight) کے نرخوں پر گفت و شنید کرنا۔

(f) اخراجات کم کرنے اور فعالیت بڑھانے کے لئے شپمنٹس کو یکجا کرنا۔

(g) درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کی ضرورت کے مطابق سامان رکھنے کے لئے گودام اور ویئرہاوس کی سہولت کا انتظام کرنا۔

(h) شپمنٹ سے متعلق تمام دستاویزات تیار کرنا اور پراسیس کرنا، بشمول اپنا ہاوس بل آف لیڈنگ یا ایئر وے بل جاری کرنا۔

(i) کسٹمز مینیفیسٹ تیار کرنا اور جمع کرانا۔

(j) ڈیلیوری آرڈر جاری کرنا اور FCL, LCL، ہوائی، بحری، زمینی و ریلوے شپمنٹس کا انتظام کرنا۔

(k) تیسرے فریق (3PL)، چوتھے فریق (4PL)، اور پانچویں فریق (5PL) لاجسٹکس کے طریقہ کار یا خدمات کے مطابق ای کامرس لاجسٹکس کا انتظام کرنا یا اس کی انجام دہی کرنا۔

(l) برآمد کنندہ کی ہدایات کے مطابق، اور مال بھیجنے یا وصول کرنے والے کی طرف سے مہیا کی گئی معلومات کی بنیاد پر اپنی خدمات انجام دینا۔

1216۔ تنازعات کے حل کا طریقہ کار: (1) کسی بھی تنازع کی صورت میں جس کے حل کی ضرورت ہو، پاکستان انٹرنیشنل فریٹ فارورڈرز ایسوسی ایشن (PIFFA) کی طرف سے ایک تنازعات کے حل کی کمیٹی (Dispute Resolution Committee - DRC) قائم کی جائے گی۔

(2) DRC میں ایسے نمائندگان شامل ہوں گے جن کا تعین PIFFA خود کرے گی۔

(3) تحریری شکایت بمعہ متعلقہ دستاویزات موصول ہونے پر، DRC سات دن کے اندر متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کرے گی، جنہیں دس دن کے اندر جواب دینا ہو گا۔

(4) تمام جوابات موصول ہونے کے بعد، پانچ دن کے اندر سماعت کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

(5) DRC تنازع کو باہمی رضامندی سے حل کرے گی اور سماعت کے پندرہ دن کے اندر فیصلہ جاری کرے گی۔

(6) تنازع کے حل سے متعلق رپورٹ DRC کی طرف سے کلکٹر کسٹمز ہیڈکوارٹرز، (ایکسپورٹس IOCO) کو پیش کی جائے گی۔

(7) اگر DRC شکایت موصول ہونے کے تیس دن کے اندر تنازع حل کرنے میں ناکام ہو جائے، تو معاملہ کسٹمز ڈسپیوٹ ریزولوشن کمیٹی (CDRC) کو اپیل کے طور پر بھیج دیا جائے گا۔ جو مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہو گی:

(a) کلکٹر ایکسپورٹ (ہیڈکوارٹرز) – چیئرمین

- (b) ایڈیشنل کلکٹر کسٹمز (انفورسمنٹ) ۔رکن
- (c) PIFFA ساؤتھ زون کے چیئرمین / رکن ۔رکن
- (d) PIFFA نارتھ زون کے چیئرمین / رکن ۔رکن
- (8) سی ڈی آر سی (CDRC) اپنی میٹنگ کسٹمز ہاؤس، کراچی میں طلب کرے گی تاکہ فریقین کو سنا جاسکے، بشمول آن لائن سماعتیں جہاں ضرورت ہو، جس کی توجیہہ تحریری طور پر فراہم کی جائے گی۔

(9) CDRC نوٹس، سماعت، کارروائی اور فیصلے کے لیے وہی وقت کا دائرہ اختیار اور طریقہ کار اختیار کرے گی جو DRC کے لیے مقرر ہے۔

(10) CDRC کی طرف سے اپیل میں دیا گیا فیصلہ بولتا ہوا فیصلہ (Speaking Order) ہونا چاہیے۔

(11) اگر کوئی فریق CDRC کے فیصلے سے متاثر ہو، تو وہ قانون کے مطابق متعلقہ عدالت میں اس فیصلے کو چیلنج کر سکتا ہے۔

(12) کوئی بھی فریٹ فارورڈر یا لائسنس یافتہ فرد، جسے اس باب کے تحت لائسنس دینے، منسوخ کرنے یا معطل کرنے کے حوالے سے لائسنسنگ اتھارٹی کے کسی فیصلے یا حکم سے اختلاف ہو، وہ متعلقہ فیصلے یا حکم کی نقل اور اپیل کے اسباب کے ساتھ فارم D- میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔ یہ اپیل چیف کلکٹر کسٹمز (ایکسپورٹس) IOCO- کے پاس، ایسے فیصلے یا حکم کے جاری ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر دائر کی جائے گی۔

1217۔ لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی: (1) لائسنسنگ اتھارٹی کسی فریٹ فارورڈر کا لائسنس یا پرمٹ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنیاد پر معطل یا منسوخ کر سکتی ہے:

(a) لائسنس یافتہ نے کسی لائسنس یا پرمٹ کے لیے درخواست یا کسٹمز کے ساتھ جمع کروائی گئی کسی رپورٹ میں ایسا بیان دیا ہو، جو اس وقت اور حالات کے تناظر میں غلط، گمراہ کن یا کسی اہم حقیقت کو چھپانے والا ہو؛
(b) لائسنس یافتہ کو کبھی بھی چوری، ڈاکہ زنی، رہزنی، بلیک میلنگ، جعلسازی، نقلی دستاویزات بنانے، فراڈ، خیانت، بددیانتی، یا فنڈز کے غلط استعمال کے جرم میں سزا ہوئی ہو؛
(c) لائسنس یافتہ نے جان بوجھ کر کسی ایسے شخص کو ملازم رکھا ہو یا رکھے رکھا ہو جسے بالا شق (b) میں دیے گئے جرائم میں سزا ہو چکی ہو؛
(d) لائسنس یافتہ نے فریٹ فارورڈنگ کے کاروبار میں کسی موکل یا ممکنہ موکل کو جان بوجھ کر دھوکا دیا ہو، گمراہ کیا ہو یا ڈرایا دھمکایا ہو؛
(e) لائسنس یافتہ نے ان قوانین، ضوابط، نوٹیفکیشنز، ہدایات یا احکامات کی خلاف ورزی کی ہو جو ان قواعد کے تحت نافذ کیے گئے ہوں؛
(f) لائسنس یافتہ نے کسی فرد، فرم یا کمپنی کو ان قواعد کی خلاف ورزی میں مدد فراہم کی ہو یا اکسانے کی کوشش کی ہو؛
(g) لائسنس یافتہ نے اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں غفلت یا نااہلی کا مظاہرہ کیا ہو؛
(h) لائسنس یافتہ نے کسٹمز ہاؤس، کسٹمز اسٹیشن، بندرگاہ یا ہوائی اڈے پر کسی ملازم کے طرز عمل پر اثر انداز ہونے کے لیے طاقت، دھمکی، جبر، رشوت یا کوئی خاص لالچ یا تحفہ دینے کی کوشش کی ہو؛
(i) لائسنس یافتہ کی سابقہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہو یا کسٹمز کے ساتھ دیانت داری پر مبنی نہ ہو۔

(2) اگر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت لائسنس منسوخ کیا جائے تو لائسنسنگ اتھارٹی، شوکاز نوٹس جاری کرنے کے بعد، لائسنس دہندہ کی ضمانت ضبط کر سکتی ہے۔ **قاعدہ 1210 کے تحت لائسنس دہندہ کی جانب سے جمع کروائی گئی مکمل یا جزوی سیکیورٹی کو کسی بھی واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لیے ضبط کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، اگر سیکیورٹی ضبط نہ کی جائے تو وہ متعلقہ شخص کو لائسنس کی منسوخی یا رضاکارانہ واپسی کی تاریخ سے چھ (6) ماہ کے اندر واپس کر دی جائے گی۔**

(3) اگر کسی لائسنس یافتہ کے خلاف فوری کارروائی ناگزیر ہو تو لائسنسنگ اتھارٹی تحریری طور پر وجوہات درج کر کے، ان قواعد کے تحت حتمی کارروائی ہونے تک، اُس کا لائسنس فوری طور پر معطل کر سکتی ہے۔

(4) مندرجہ ذیل صورتوں میں بھی لائسنس فوری طور پر منسوخ کیا جا سکتا ہے، اگر لائسنس یافتہ کو:

(a) لائسنس یافتہ کو دیوالیہ قرار دے دیا جائے؛

(b) لائسنس کی آخری تجدید کے بعد تین سال تک تجدید کی درخواست نہ دی جائے؛

(c) لائسنس کی منسوخی کے لیے درخواست دی جائے؛

(d) پی آئی ایف ایف اے (PIFFA) کی رکنیت کی تجدید نہ کی جائے؛

(e) پی آئی ایف ایف اے کی ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے رکنیت منسوخ یا معطل کر دی جائے۔

1218۔ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ

تمام فریٹ فارورڈنگ ایجنٹس کے لیے پاکستان کسٹمز اکیڈمی کی جانب سے مقررہ شرائط کے مطابق سالانہ لازمی تربیتی پروگرام میں شرکت کرنا ضروری ہوگا۔ یہ تربیتی پروگرام کسٹمز اکیڈمی کی طرف سے مقرر کردہ فیس کے ساتھ مشروط ہوگا، جو وقتاً فوقتاً نوٹیفائی کی جائے گی اور اس کا خرچ لائسنس دہندہ برداشت کرے گا۔ کسی معقول وجہ کے بغیر لازمی تربیت میں شرکت نہ کرنے کی صورت میں لائسنس معطل کیا جا سکتا ہے۔

1219۔ عبوری شق

وہ تمام فریٹ فارورڈرز جو ان قواعد کے نفاذ کے وقت پہلے سے کام کر رہے ہیں، انہیں اس نوٹیفکیشن کے اجراء کی تاریخ سے چھ (6) ماہ کے اندر ان قواعد کے تحت لائسنس کے لیے درخواست دینا ہوگی۔

1220۔ عدم تعمیل پر سزا

کوئی بھی لائسنس یافتہ فرد اگر ان قواعد کی تعمیل میں ناکام رہے تو وہ کسٹمز ایکٹ 1969 (مجریہ چہارم 1969) کے تحت متعین سزاؤں کا مستحق ہوگا، اور اس کا لائسنس اور (WeBOC) آئی ڈی معطل یا منسوخ کی جا سکتی ہے۔

فارم A-

[قاعدہ 1208 کے مطابق]

فریٹ فارورڈر لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست

بنام لائسنسنگ اتھارٹی،

عنوان: فریٹ فارورڈر لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست

محترم جناب / محترمہ،

میں، دستخط کنندہ، فریٹ فارورڈر (ملٹی ماڈل) لائسنسنگ رولز کے تحت فریٹ فارورڈر لائسنس کے اجرا کے لیے درخواست دیتا / دیتی ہوں۔

براہِ کرم درج ذیل معلومات ملاحظہ فرمائیں:

1۔ درخواست دہندہ کا نام (فرد / کمپنی / فرم):

2۔ قانونی حیثیت کی نوعیت: (ملکیت / شراکت داری / کمپنی)

3۔ رجسٹریشن کی تفصیلات:

این ٹی این نمبر:

ایس ٹی آر این (اگر قابل اطلاق ہو):

سی این آئی سی نمبر (افراد / شراکت داروں کے لیے):

4۔ کاروباری پتہ:

5: فون نمبر:-----------ای میل:------------------------

6: درست ممبر شپ کا ثبوت: (فریٹ فارورڈر ایسو سی ایشن (PIFFA) کا ممبر شپ سرٹیفیکیٹ لف ہے / نہیں ہے۔)

7: تعلیمی قابلیت (برائے افراد / پارٹنرز / ڈائریکٹرز)

8۔ فریٹ فارورڈنگ کا تجربہ (اگر کوئی ہو):

9: ٹریژری چالان نمبر اور تاریخ:

جمع کرائے مبلغ--------------بذریعہ چالان نمبر-----------مورخہ----------

10: زرضمانت (منظوری ملنے پر)

[] مبلغ دو لاکھ روپے ایک کسٹم سٹیشن کے لئے

[] مبلغ پانچ لاکھ روپے ملک بھر میں کام کرنے کے لئے

11: بیمہ کرانے کا ثبوت: (لف ہے / نہیں ہے۔)

12: دیگر منسلکہ دستاویزات:

قومی شناختی کارڈ کی نقل، شراکت کا معاہدہ، ایس ای سی پی کی دستاویز (فارم 29 فارم A/3A)

• چار (4) پاسپورٹ سائز تصاویر

اعلان:

میں اس بات کا اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ مذکورہ بالا فراہم کردہ معلومات میری معلومات اور یقین کے مطابق درست اور سچ ہیں، اور میں کسٹمز ایکٹ، 1969 اور اس کے تحت بنائے گئے تمام قواعد و ضوابط کی پابندی کروں گا/گی۔

درخواست گزار کے دستخط:----------

نام:--------------------

عہدہ:------------------

فارم-B

[دیکھئے قاعدہ 1212]

فریٹ فارورڈر لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست

بنام لائسنسنگ اتھارٹی

عنوان: درخواست برائے تجدید فریٹ فارورڈر لائسنس

جناب عالی!

میں زیر دستخطی اپنے فریٹ فارورڈر لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست گذار ہوں۔ جس کا لائسنس نمبر____________ :جاری ہونے کی تاریخ____________ :

میعاد ختم ہونے کی تاریخ____________ ہے۔

میں درج ذیل دستاویزات / معلومات پیش کرتا/کرتی ہوں:

1: فریٹ فارورڈنگ سرگرمیوں کا ثبوت: (یہاں معاہدے، لیڈنگ کے بلز، ڈیلیوری آرڈر جیسی دستاویزات لف کریں)

2: ادائیگی کا ثبوت: ٹریژری چالان نمبر__________ : مورخہ__________ : برائے مبلغ دس ہزار روپے (تجدید کی فیس)

3: فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن (PIFFA) کی رواں ممبرشپ کا ثبوت، (لف ہے / نہیں ہے۔)

4: قانونی حیثیت میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے: اگر ہاں تو اس کی تفصیل: ______________________

(اگر اطلاق ہوتا ہے تو ایس ای سی پی کی منظوری اور دیگر دستاویزات منسلک کریں)

5: اعلان:

میں اس بات کا اعلان کرتا / کرتی ہوں کہ میرے / ہمارے خلاف کوئی زیر التواء فوجداری یا دیوالیہ کیس موجود نہیں ہے، اور دی گئی تمام معلومات میری معلومات کے مطابق درست ہیں۔

تاریخ------------

مقام---------------

درخواست گزار کے دستخط:

نام__________ :

عہدہ__________ :

فارم C

[دیکھئے قاعدہ (1)1214]

کلرک / ملازم کے لیے کسٹمز پرمٹ کے اجراء کے لیے درخواست

بنام لائسنسنگ اتھارٹی

موضوع: کلرک / ملازم کے لیے کسٹمز پرمٹ کے اجراء کی درخواست

جناب عالی!

میں، زیر دستخطی میسرز __________ (لائسنس یافتہ / فریٹ فارورڈر کا نام)، لائسنس نمبر__________ کی جانب سے درخواست دیتا / دیتی ہوں کہ درج ذیل کلرک / ملازم کے لیے کسٹمز پرمٹ جاری کیا جائے، جو کسٹمز ہاؤس / بندرگاہ / ہوائی اڈہ / اسٹیشن پر کاروباری امور انجام دے گا / گی:

1۔ ملازم کا نام:

2۔ والد کا نام:

3۔ CNIC نمبر:

4۔ تاریخ پیدائش:

5۔ تعلیمی قابلیت:

(کم از کم: ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ)

6۔ رہائشی پتہ:

7۔ کمپنی میں عہدہ:

8۔ انجام دینے والے فرائض کی نوعیت:

9۔ پاسپورٹ سائز تصاویر منسلک:

[ ] ہاں ـــ (تین تصاویر منسلک ہیں)

10۔ کورٹ فیس اسٹیمپ (50 روپے) لگا ہوا:

[ ] ہاں

11۔ اعلان:

میں اس بات کا اعلان کرتا / کرتی ہوں کہ مذکورہ بالا ملازم حسنِ کردار اور دیانت داری کا حامل ہے، مطلوبہ تعلیمی قابلیت رکھتا ہے، اور اسے ہمارے توسط سے کسٹمز ہاؤس / بندرگاہ / ہوائی اڈہ / ریلوے اسٹیشن پر کاروبار انجام دینے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ میں اس ملازم کے تمام اعمال اور رویے کی مکمل ذمہ داری قبول کرتا / کرتی ہوں۔

تاریخ:----------

مقام:-----------

لائسنس یافتہ / مجاز دستخطی:-------------

نام:-------------

عہدہ:-------------

دفتر کی مہر:-------------

فارم D

[قاعدہ 1219 دیکھیں]

اپیل کا فارم

برائے چیف کلکٹر آف کسٹمز (ایکسپورٹ اینڈ IOCO)

کسٹمز ہاؤس کراچی

موضوع : لائسنسنگ اتھارٹی کے حکم کے خلاف اپیل

جناب عالی!

محترم جناب،
میں، زیر دستخطی فریٹ فارورڈر (کثیر السمتی) لائسنسنگ رولز کے قاعدہ [متعلقہ دفعہ درج کریں] کے تحت، لائسنسنگ اتھارٹی کے مورخہ ________ کو جاری کردہ فیصلے / حکم کے خلاف اپیل دائر کرتا / کرتی ہوں۔

اپیل کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

1۔ اپیل کنندہ کا نام (لائسنس یافتہ / درخواست دہندہ):
2۔ لائسنس / پرمٹ نمبر (اگر کوئی ہو):
3۔ متنازعہ حکم کی تاریخ:
4۔ اپیل کی تفصیل (اگر ضروری ہو تو الگ کاغذ منسلک کریں)
5۔ مطلوبہ ریلیف:
6۔ منسلکات:

- متنازعہ حکم کی کاپی
- معاون دستاویزات

7۔ اعلان:
میں اس بات کا اعلان کرتا / کرتی ہوں کہ مذکورہ بالا حقائق میری معلومات اور یقین کے مطابق درست ہیں۔

تاریخ___________ :

مقام___________ :

اپیل کنندہ کے دستخط:

نام___________ :

عہدہ___________ :

[C.No.2(3)/L&P/2020]

(زبیر شاہ)

سیکرٹری (قانون وطریقہ کار)